

ناظر قارئین کے نام کامراسلہ



اسپین کے جولائی ۱۵ اگست کے اس شمارے میں ہم نے ۳ جولائی کو امریکہ کے ۲۳ دیس یوم آزادی اور ۱۵ اگست کو ہندوستان کے ۶۰ دیس یوم آزادی کے جشن کا احتاط کیا ہے۔ امریکہ اور ہندوستان کے سفارتی تعلقات کی تاریخ ۱۸ دیس یوم صدی سے شروع ہوتی ہے۔ اس دلیل امریکہ کے پہلے صدر جارج واٹن نے اپنا ایک قاصد ہندوستان بیجا تھا لیکن ہمصر امریکیوں کو اس بات کا خیر ہے کہ اگست ۷ ۱۹۴۷ میں ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والا پہلا ملک امریکہ تھا۔

اعیان کو اس کی بھی سرفت ہے کہ اس شمارے میں خاص کر ہمارے اور ہمیں کچھے ہوئے سرکرد ہندوستانی سفارتکار کے۔ میرزا جیتی اور امریکی چارنخ داں اشٹنے والہ پرست کے مطہریں شریک اشتادعات کے چار ہے ہیں جن میں ادھر کی ۶ دہائیوں کے دوران ہمارے دلوں ملکوں کے تعلقات کو کچھے کیا گئی کوشش کی گئی ہے اور ان کو یاد بھی کیا گیا ہے اور ان پر رائے زدنی بھی کی گئی ہے۔ ان مطہریں میں اور امریکہ و ہند کے تعلقات سے متعلق ہمارے خصوصی گوشہ میں شامل دوسری تحریروں میں ان دلوں ملکوں کے عوام کے نقطی روپیہ ضبط کو اچاگر کیا گیا ہے جنہوں نے ایک ہی لوآبادی ایسی طاقت سے آزادی حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کی۔ اور پھر کامیاب جمہوریتیں بھی رقم کیں مگر اس کے باوجود ایک دوسرے سے مخالف دنیاوی نظریات کی وجہ سے دلوں کا بھی تحریر کیا۔ ان میتاز حملکاروں نے جو مطہریں پر قلم کے ہیں ان میں ایسے چند باتیں کی عکاسی ہوئی ہے جن کی صاف بحثک ہندوستان اور امریکہ میں ہوا ایسی رائے سے واقعیت کیلئے کئے جانے والے جائزوں میں نظر آتی ہے۔ ویسے اس بات پر وضیع اور گہر اغراقی رائے پڑیا جاتا ہے کہ ہمارے دلوں ملک ملک ملک ملک کے اقدار اور مخادرات پر متنی تعاون کے نئے دور میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہیں اس کا جوہت نہ صرف ہماری قوم کے تائیسی دستاویزیات کی کیساں زبانوں اور ہماری حکومت کی خارج پالیسیوں میں نظر آتا ہے بلکہ دلوں ملکوں کے درمیان پھولنے والے مختلف تجارتی روابط اور عوام سے عوام کے تعلقات میں بھی اس کی بحثک صاف دکھائی دیتی ہے۔

شہری ہوا بازاری کے شعبہ میں ہموار تعاون کے امکانات سے متعلق اعیان کی ایجنسی ٹریور نہ ڈا کیز لوگ کا ایک مخصوص اور حقوق املاک داش کے سوال پر مشترک بخیادیں ٹلاش کرنے کی راہ میں حائل موجودہ چیلنجوں پر منوکا کھانا کا مخصوص گویا دلوں تحریریں ہند اور امریکہ کے درمیان آج کے بعد میں رہا منتظر کی مٹلیں پیش کرتے والی تحریریں ہیں۔ ہندوستانی امریکیوں کی سیاسی سرگرمیوں کی دلچسپی اسی تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے فرائسی۔ اسی تے انفرادی طور پر کی جانے والی امریکیوں اور ہندوستانیوں کی غیر معمولی خدمات کو اچاگر کیا ہے۔ ان میں ایک سرگرم اور فعال تاجر سے اصول پسند صدر بیک کا احتاط کیا گیا ہے اور یہ وہ شخصیات ہیں جنہوں نے ہمارے شفافی، سماقی اور سفارتی تعلقات میں اہم خدمات انجام دی ہیں۔ ہدایہ بس پورے امریکہ کے سفر سے متعلق اپنی سلسہ دار کہانی کے آخری حصے میں ہندوستانی قلعکار فونگر افسر اور سیاح سہیمن چان نے ہمارے دلوں ملکوں کے پارے میں سوچا ہے اور اس کو اچاگر کیا ہے کہ ہندوستانیوں اور امریکیوں کے درمیان انفرادی اور ذاتی رسم و راہ سلسلہ پھولتی پھلتی رہے گی۔ یوم آزادی مبارک۔

لٹریچر ٹاؤن ۲۰۰۷ء

(لیبری شوارٹن)